عربی و فرانسیسی زبان کا تعلق

آج تو مسلمانوں کا یہ حال ہے کہ وہ اس قابل ہی نہیں ہیں کہ غیر قوموں کی عمدہ باتوں کا ان پر اثر پڑ سکے۔ یعنی ان میں انفعال کا مادہ ہی نہیں رہا۔ لیکن کسی زمانہ میں انکی تہذیب ترقی کا یہ حال تھا کہ یورپ کی اعلیٰ سے اعلیٰ قومیں انکی تہذیب۔ تمدن۔ معاشرت۔ کی تقلید کرتی تھیں یہانتک کہ فرانس کی زبان۔ اور اُسکا لٹریچر عربی کی اثر سے نہ بچ سکا۔ اس خاص مضمون پر کہ فرنچ زبان کس درجہ تک عربی سے متاثر ہوئی تھی۔ پروفیسر سیدیو نے اپنی کتاب تاریخ اسلام میں جس سے زیادہ مفصل اور مستند کتاب مسلمانوں کے متعلق یورپ کی کسی زبان میں نہیں لکھی گئی۔ ایک آرٹیکل لکھا ہے۔ ہم اسکا ترجمہ بعینہٖ اس مقام پر نقل کرتے ہیں۔ جو ناظرین کے لیئے خالی دلچسپی سے نہوگا۔ وھو ہذا

فرانسیسی اس امر کو اکثر بھول جاتے ہیں کہ ایک زمانے میں عرب صرف علوم میں بلکہ انسانی واقفیت کے ہر شعبہ میں اُن کے استاد تھے۔ اور ہماری عمدہ سے عمدہ ڈکشنریاں یہاں تک کہ ایم۔ لٹر ([illegible] M.) کی ڈکشنری میں بھی ایک بڑی فروگذاشت ہوئی ہے کہ انہوں نے بجائے اُن فقروں کے جو براہ راست عربی زبان سے آئے ہیں

لفظوں کا اشتقاق بیان کیا ہے جسکو ہم صحیح نہیں سمجھتے۔

آٹھویں صدی کے بعد مسلمانوں کے قبضہ میں کل جنوبی حصہ فرانس کا تھا۔ چارلس مارٹل (charlse Martel) نے شمالی حصہ کو ۷۳۲ء سے لیکر ۷۴۰ء تک حملوں سے بچایا لیکن اُس نے سپٹی مینیا (Septimanae.) کو عرب کے واسطے چھوڑ دیا۔ اسپر عربوں نے مستقل قبضہ کر لیا اور اسی ملک میں شادیاں کیں اور اس ابتدائی زمانہ ہی میں مشیاً لفظ اپنی زبان کے روزمرہ کے استعمال کی چیزوں کے واسطے رائج کیے۔ پادریوں تک نے عرب کی حلقہ بگوشی کو فرانسیسی نبرد آزماؤں کی اطاعت سے بہتر سمجھا جو گرجا تک کی ملکیت کو دیئے ڈالنے میں کچھ تامل نہ کرتے تھے۔ بہت سی تعلقات پیشتر سے ایسے موجود تھے جنہوں نے عیسائیوں اور مسلمانوں کو باہم شیر و شکر کر دیا تھا۔ اکوٹیین (Aquitaine) صوبۂ فرانس کے ایک ڈیوک کی بیٹی ایک عرب امیر کی منکوحہ ہوئی تھی۔ صوبہ لنگیڈوک (Langaedoe) کے شہروں میں اُن کے گورنر برقرار تھے اور وہاں کا انتظام بدستور قائم تھا۔ مورونٹی (Mauronte) جو مارسلیز (marselle) کا ڈیوک تھا حملہ آوران فرانس کا وفادار طرفدار تھا۔ اور پیپن ذہیرسٹل (Pebin d 'Hareslul.) کے بیٹوں سے جی توڑ کر لڑا اور جب پیپن لی بریف (Pebin le Beef.) نے ۷۵۹ء میں فتح سپٹی مینیا کی تکمیل کی تو عربوں کی جائدادوں میں دست اندازی نہ کی اور انکو اپنے ملک میں آباد رہنے دیا۔ شارلمین (charlemagne) کے عہد میں دوسری قسم کے تعلقات دونوں قوموں کے درمیان قائم ہوئے۔ تدبیر ملک نے جنگ کی جگہ لی۔ خلفاء بغداد نے عرب کی شائستگی کو درجہ کمال پر پہونچایا۔ اور ہارون رشید نے فرانسیسیوں کے پرشوکت بادشاہ سے رشتہ دوستی قائم کیا۔ خلفاے قرطبہ نے اسپین کو مغربی ملکوں کی جان بنا دیا۔

دریائے سندھ کے کناروں سے آبنائے جبل طارق تک علم کا چرچا ہوا۔ اور اُس طوائف الملوکی کے زمانے میں جو بادشاہ شارلیمن کے عہد کے بعد پیش آیا جس میں کہ وحشت و جہالت کا اندھیرا فرانس اور جرمنی پر زیادہ اور زیادہ گھرتا جاتا تھا عرب جو کہ جنوبی فرانس پر کوہ پیرنیز سے کوہ الپس تک قابض تھے اپنے علاقہ فرینگزی نٹ (Fraxinet) سے اپنی فتوحات کو شمال میں صوبہ برگنڈی اور سوئزرلینڈ اور جنوب میں صوبہائے لمبارڈی اور نازول ([illegible]) تک پھیلانے کی غرض سے بڑھے اور ان ملکوں میں عرب کے اثر کو ترقی دی۔ اور ہمارے بزرگوں کو وہ علم عطا کیے جو عربوں نے ان مدارس میں حاصل کیے تھے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جانشینوں کی وسیع سلطنت میں قائم تھے۔ اس موقع پر عرب اثر کا لیٹن قوموں میں زیادہ پھیل جانا قابل لحاظ ہے۔ اسپین کے ساتھ معاملات زیادہ کثرت سے تھے۔ جربرٹ (Gerbert) کے بارسیلونا (Barcelone) جانے کے متعلق خواہ کتنا ہی اختلاف رائے کیوں نہ ہو مگر اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ عربی ہندسوں اور طریق اعداد عشری کا استعمال ہمارے ہاں انہی وقت سے جاری ہوا۔ میں بیان کر چکا ہوں کہ یہ ہندسے صرف ایک تبدیل شدہ شکل رومی ہندسوں کی ہے جن میں صفر کا اضافہ کر دیا گیا ہے اور ان کے نام اور مسلسل تبدیلیاں بالکل عربی الاصل ہیں۔ ۹۵۶ء میں عبدالرحمن سوم کے معاملات بہت سے عیسائی بادشاہوں سے۔ جیسے شاہ جرمنی، شاہ فرانس اور والی ریاستہائے سیلور تھے برابر رہتے تھے۔ اوتھون سوم (Otton) کی طرف سے ایک سفیر اس عظیم الشان بادشاہ کے دربار میں رہتا تھا۔ طولوس (Toulouse) کا دربار قرطبہ کے دربار کے نمونہ پر تھا۔ فن شعرگوئی میں اُن کے باہمی مقابلے جنکو پچھلے زمانہ میں کلیمنٹ اسوار (Clemence Isaure) نے ترتیب دیا قدیم عرب کے تعلقات کی

قتل تھے اور جب رابرٹ دوم نے شاہزادی کانسٹنس (Constance) کو ۹۹۹ء میں فرانس کی تخت نشینی کے واسطے بلایا تو فرانس کی زبان اور اطوار میں ایک بڑی بھاری تبدیلی ہو گئی

کروسیڈز یعنی جہادات نے اس باہمی تعلقات کو اور زیادہ ترقی دی خصوصاً سینٹ لوئس (St. Louis) کے جہاد نے جو کئی سال تک مشرق میں رہا۔ فریڈرک دوم نے جو سینٹ لوئس کا ہمعصر تھا اپنے بیٹے عربوں کا ایک گارد مقرر کیا تھا۔ اور ابن الرشد کے بچوں کو اپنے دربار میں بلوایا ہیئت۔ ریاضی۔ طبیعات عربی کتابوں سے پڑھائی جانے لگیں۔ تیرھویں صدی تک میں راجر بیکن (Roger Bacon) اور ریاند لول (Raymond Lull) نے مشرقی زبانوں کی تعلیم کیطرف توجہ دلائی اور اُن کی ضرورت بیان کی۔ اور وانا (Viena) کی کونسل نے خواہش ظاہر کی کہ روم اکبر پیرس۔ بلونا۔ اور اوکسفورڈ میں ان زبانوں کی تعلیم ہو۔ تو پپ دو طالب علموں کو جو مشرقی ملکوں کے رہنے والے اور عربی۔ ایرانی۔ اور ایشیا کی دیگر زبانیں جانتے تھے۔ پیرس میں رکھتے تھے۔ فرنل (Fernel) کے عہد سے بیشتر عربی کا فن طب ہمارے ڈاکٹروں کے علم کی بنیاد تھا۔ فروسارٹ (Froissart) اپنی تاریخوں میں اکثر عربی طرز ادا استعمال کرتا ہے۔ ولیم پوسٹل (William Postel) نے جو فرانس کے کالج میں بانی اور زبانہائے مشرق کا پروفیسر مقرر ہوا تھا ۱۵۳۸ء میں ایک مضمون عربی گرامر پر لکھا۔

ریاستہائے بربر کے ساتھ فرانس کے تعلقات نے ہنری سوم کو ۱۵۸۷ء میں خیال دلایا کہ شاہی کالج میں ایک عربی کے پروفیسر کا عہدہ تجویز کروں اور اُسپر توں ڈیلیلی (Arnoul de Lisle) کو مقرر کروں جو اکثر اوقات فاس اور مراکو میں فرانسیسیوں کی رہائی کے

باب میں گفتگو کرنے کے واسطے گیا ہے جو وہاں غلام بنا کر لے گئے تھے۔ آخرکار ۸۳۲ء سے لیکر شدہ و
ف ۱۰۱۰ء میں جب عرب سپین سے نکالے گئے تو فرانس از سرِ نو عربی قوموں سے بھر گیا۔ جو
اپنے ساتھ نئے خاندانی نام لائے۔ اسی طرح سے ہمارے زمانہ میں فتح الجیریا نے فرانسیسی
زبان کو نئے لفظوں سے بھر دیا جو پیشتر معلوم نہ تھے۔ یہ بآسانی سمجھ میں آسکتا ہے کہ ان
تعلقات سے جو صدیوں تک جاری رہے ہیں ہماری زبان کو بہت سے عربی کے جملے اور طرز
بیان مل گئے ہیں۔ اس موقع پر ہم اُن لفظوں کا ذکر نہ کرینگے جو دونوں قوموں کے مشترک طریقہ
زندگی یا ڈپلومٹک تعلقات کی وجہ سے فرانسیسی زبان میں آگئے ہیں۔ یہ بالکل نیچرل تھا کہ
عربوں نے جو آٹھویں صدی کے بعد بحرِ روم کے مالک تھے فرانس اور اٹلی کو ایک بڑا حصہ جہازرانی
کی اصطلاحات کا دیا۔ مثلاً Admiral ۔ امیر البحر۔ Felouque ۔ فلوکہ ۔
Darse = دار الصناعت ۔ Calfat = قلفۃ Caravelle.
Fregate, flotte, Escadre, estacade, chiourme,
Barque, Sloop وغیرہ وغیرہ۔ اور سب سے زیادہ Bravo. etc.
جو چینیوں سے منسوب کیجاتی تھی اور یہ بھی نیچرل تھا کہ جب مستقل فوجیں قائم ہوئیں تو جو خطابات
کہ مسلمانوں کی فوجوں میں مروج تھے اختیار کر لئے گئے۔ نعرہ جنگ توپوں کے واسطے بارود
کا استعمال وغیرہ وغیرہ والیان بغداد سے لیا جانا بالکل نیچرل تھا۔ خاندان سوم کے فرنچ
بادشاہوں نے انکا ہر بات میں تتبع کیا اور یہی سبب ہے کہ شاہی شکار کے بہت سے طلاحات
عربی میں مثلاً Meute chasse, laisse, Curee, hallali,
وغیرہ وغیرہ۔ اور لفظ Tournoi جسکو زمانہ حال کی ڈکشنریاں
Tornamentum سے مشتق بتاتی ہیں۔ وہ صرف عربی لفظ ہے مگر زیادہ ترجمہ

کے قابل علوم کی اصطلاحات ہیں۔

ہر شخص واقف ہے کہ مدینۃ الحکما اور سکندریہ کی کتابیں زیادہ تر عرب کے ذریعہ سے ہمارے پاس پہونچی ہیں۔ عرب پر الزام لگایا جاتا ہے کہ انہوں نے ان یونانی لفظوں کو خراب کر دیا جو ان کے استعمال میں رہے۔ یہ الزام بالکل بے بنیاد ہے کیونکہ عرب نے اپنے حروف میں ان لفظوں کو ہو بہو نقل کیا بجز (پ) کے جس کے لئے انہوں نے (ب) استعمال کی۔ اور حرف کے واسطے اس کے مقابل کا حرف استعمال ہوا۔ مگر انہوں نے اعراب کو نہ لکھا جس کی وجہ سے لیٹن میں ترجمہ کرنے والوں نے غلطی کی۔ یہی وجہ ہے کہ عربی ابارکوس ابرکیس ہوگیا اور ارسطوطلیس ارسٹوٹل ہوگیا۔ اور اسم صفت الجشی الجبث ہوگیا۔ سمت الراس سمث بازنیتھ ہوگیا۔ اسی طرح ...... ہسپیسی ...... سکرڈ schekard سگری ...... اسلیمانی کے aasemani

الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ستاروں کے عربی نام کس قدر بگاڑے گئے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو تعجب کی بات ہے کیونکہ ایک ایک عربی مادہ سے پندرہ قسم کے فعل بنتے ہیں جن میں سے ہر ایک کے جداگانہ معنی ہوتے ہیں اور خلاف قیاس جمع کے انہا نیس اوزان ہیں جو ایک ایک کئی کئی اور ان صفت یا اسموں کے لئے مخصوص ہیں۔ ان وجوہ سے بعض مشتقات کو دریافت کرنا جو مشرقی زبانوں سے لئے گئے ہیں اور ان تغیرات کا پتہ لگانا جو کاتبوں کی لاعلمی یا بے پروائی کی وجہ سے ان میں ہوئے ہیں بہت دقت طلب ہے مگر ہم اتنا یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا علم ہیئت عربی اصطلاحات ہی پر ہے وہ چند اصطلاحات یہ ہیں Almican ، nadir ، Azimuth ، Zenith

Nadir Alacharau Regel wega Haurnar

Alqohol

اسی طرح ریاضی میں Algebra zero chiffre اور کیمیا میں کو
الفاظ ہیں Alambic alchol alcool alchemei
وغیرہ وغیرہ نیچرل ہسٹری اور طب کے الفاظ ہیں مثلاً julepo sciropo
وغیرہ وغیرہ elixir lool mirobolans sorbet
ایک لفظ حشیش ہے جس سے ہمارا لفظ assassin نکلا ہے جسکے معنی قاتل کے ہیں